پشاور کے ایک شخص شہزاد اختر کے پاس قرآن کا ایسا نادر نسخہ موجود ہے جس کا طول صرف پون انچ یعنی دو سینٹی میٹر اور چوڑائی آدھا انچ یعنی ایک اعشاریہ ایک سینٹی میٹر ہے اس سے قبل لاہور کے ایک شخص محمد علی نے دعوی کیا تھا کہ ان کے پاس دنیا میں سب سے چھوٹے سائز کے قرآن مجید کا نسخہ جس کی لمبائی ایک اعشاریہ تین انچ اور چوڑائی ایک اعشاریہ بیس انچ ہے، اس طرح شہزاد اختر کے پاس جو نسخہ ہے وہ محمد علی کے نسخہ سے بہت چھوٹا ہے، شہزاد اختر نے بتایا ہے کہ یہ نادر نسخہ انھیں اپنے دادا مرحوم سے ورثہ میں ملا ہے جن کا انتقال ۱۹۳۰ء میں ہوگیا تھا، شہزاد اختر نے قرآن مجید کے اس نادر نسخہ کو ایک ڈبیہ میں بند کر رکھا ہے، جس پر محدب عدسہ لگا ہوا ہے، جس سے قرآن مجید کی تلاوت بسہولت کی جاسکتی ہے۔

(پندرہ روزہ تعمیر حیات۔ لکھنو۔ ۲۵ر مارچ ۸۵ء)

قرآن کریم کا سب سے بڑا پرنٹنگ کمپلکس

مدینہ منورہ میں قرآن کی طباعت واشاعت کے لیے ایک ایسا پرنٹنگ کمپلکس قائم کیا گیا ہے جو دنیا میں قرآن مجید کی طباعت کا سب سے بڑا اور اپنی نوعیت کا منفرد مرکز ہے۔ یہ مرکز "ملک فہد قرآن پرنٹنگ کمپلکس" کے نام سے موسوم ہے۔ اس مرکز سے جو مارچ ۸۵ء سے قرآن کی اشاعت میں مصروف ہے دو سال کی قلیل مدت میں سوا دو کروڑ سے زیادہ نسخے طبع ہو چکے ہیں۔ اس اعتبار سے اس میں ہر ماہ تقریباً ۹ لاکھ نسخے چھپتے ہیں۔

یہ کمپلکس دو لاکھ بیس ہزار مربع میٹر کے رقبہ میں پھیلا ہوا ہے، اس کی مشینیں عہد حاضر کے انتہائی ترقی یافتہ اور جدید ترین الکٹرانک آلات سے لیس ہیں، اور اتنی حساس ہیں کہ طباعت میں معمولی سی بھی غلطی ہوتی ہے تو فوراً گرفت میں آجاتی ہے۔

پرنٹنگ کمپلکس کے ذرائع نے بتایا ہے کہ اس کے قیام کی تجویز کو عملی شکل دینے سے پہلے ممتاز علماء کرام کا ایک بڑا اجتماع کیا گیا اور اس میں مصحف کے لیے ماڈل کے انتخاب پر طویل مباحثہ ہوا۔ بالآخر ملک شام کے مشہور خطاط شیخ عثمان طٰہٰ کے لکھے ہوئے نسخے کو بطور ماڈل منتخب کر لیا گیا اور اس کو "مصحف المدینۃ النبوی" سے معنون کیا گیا۔ ملک فہد پرنٹنگ کمپلکس سے ان دنوں مختلف اقسام میں مختلف سائز اور ڈیزائن کے نسخے چھپ رہے ہیں، جو سو فیصد غلطیوں